حضرت مولانا مرحوم کی وفات ملک ہی کے لیے نہیں عالم اسلام کے لیے عظیم سانحہ ہے اور ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ جلد پُر نہیں ہو سکے گا۔ ان کی ساری زندگی اسلامی خدمات کے لیے وقف رہی۔ ان کی اسلامی، ملکی، ملّی و قومی عظیم خدمات کی تاریخ فراموش نہیں کی جا سکے گی۔ وہ حق گو اور بیباک عظیم شخصیت تھے، آپ توحید و سنّت کے عاشق تھے۔ انشاء اللہ ان کے اس مشن کو جاری و ساری رکھا جائے گا۔

تنظیم اہلسنت پاکستان ـــــ اسلام آباد

آج مؤرخہ ۹ ستمبر بعد نماز جمعۃ المبارک تنظیم اہلسنت پاکستان اسلام آباد کا ہنگامی اجلاس مرکزی جامع مسجد منعقد ہوا جس میں ترجمان حق حضرت مولانا شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رح کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔

تنظیم اہلسنت حضرت شیخ الحدیث صاحب رح کی وفات کو قومی و ملّی المیہ تصور کرتی ہے۔

حضرت شیخ الحدیث رح کی وفات سے جو علمی و سیاسی خلا پیدا ہوگیا ہے وہ کبھی بھی پُر نہ ہو سکے گا۔

مولانا غلام محمد خلیفہ مجاز علامہ سید سلیمان ندوی رح ۔ کراچی

آپ کے والد ماجد حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کی خبر ارتحال دل پر بجلی بن کر گری ـــــ ہائے افسوس! پاکستان ایک ولی اللہ اور مجاہد فی سبیل اللہ شیخ ربانی کے بابرکت وجود سے محروم ہو گئے۔

پاکستان کی چالیس سالہ تاریخ میں شہید ضیاء الحق جیسا دیندار، مخلص اور صاحب نظر سربراہ مملکت پاکستان کو میسر نہ آیا تھا، اور ان کی رحلت سے ابھی دل کی جراحت تازہ تھی کہ پاکستان کی وہ بزرگ ہستی جن پر عارف رومی کا یہ ارشاد صادق آتا تھا ۔

واحد کالالف کبود آں ولی
بلکہ صد قرن است آں عبد العلی

ہم سے رخصت ہو گئی۔ بے بصیرت کیا جانیں کہ اہل اللہ کا وجود کتنی بلاؤں کی ڈھال اور کتنے انعامات الٰہیہ کے انجذاب کا سبب رہتا ہے۔

عالمِ عرب

سعودی عرب

محمد مکی حجازی، المدرس بالمسجد الحرام

حضرت مولانا نور اللہ مرقدہ و اسکنہ فی الجنۃ کی وفات حسرت آیات سُن کر قلبی صدمہ ہوا۔ درس تفسیر اور ختم قرآن کا اہتمام کیا، تمام احباب مسلک نے شرکت کی اور حضرت شیخ المشائخ یادگار سلف کو ایصال ثواب کیا۔ مرحوم جہاں محدث و مفسر تھے وہاں مسلک دیوبند کے احیاء کے لیے ایک عظیم ستون تھے اور افغانستان کے اس جہاد میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا جس قدر حصہ ہے شاید کسی کو نصیب ہو۔ اس مرد مجاہد نے بستر علالت پر بھی کفر کے خلاف ایک عظیم جنگ لڑی اور الحمد للہ روسیوں کا فرار اور اپنے جیالے مجاہدین کا استقرار دیکھ کر اس دار فانی سے عالم بقا کی طرف لوٹے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

عاجز اس المیہ عظیمہ میں برابر کا شریک غم ہے۔ ولا نقول الا کما یحب ربنا و یرضی انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مولانا محمد مسعود شمیم ـــــ المدرسۃ الصولتیہ مکہ مکرمہ

سلام مسنون از قلب محزون! سوچتا ہوں کہ کن الفاظ میں اس خط کا آغاز کروں کہ الفاظ اور قلم ساتھ دینے کو تیار نہیں۔ عرصہ دراز سے تمنا تھی کہ اس دفعہ پاکستان کا سفر ہوا تو کراچی پہنچ کر سب سے پہلے اکوڑہ خٹک حضرت والا کی خدمت میں حاضری ہوگی اور دارالعلوم حقانیہ کے پُر انوار و برکات ماحول میں کچھ وقت گذارنے کی مسرت و سعادت حاصل ہوگی۔ مگر اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

مغرب کی اذان پر ایک دوست نے پاکستان ریڈیو کے حوالہ سے حضرت والا کے انتقال کی اندوہناک خبر سُنائی۔ ارادوں اور تمناؤں کا سارا محل اور جوش ٹھنڈا پڑ گیا۔ مسلمانان پاکستان، طبقہ علماء و مدارس و اہل علم ایک بابرکت ہستی سے محروم ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو آخرت کے اعلیٰ مدارج سے نوازے اور علماء و صدیقین و شہداء کے زمرہ میں شامل فرمائے۔ آمین

حضرت مرحوم کو جو دلی تعلق اور محبت مجھ سے اور مدرسہ صولتیہ سے تھی افسوس کہ ہم اس برکت سے محروم ہو گئے۔ ہر آنے والے ذریعہ سے ان کی دعائیں پہنچا کرتی تھیں۔ آپ حضرات کے وجود میں حضرت مرحوم کا فیض اور صدقہ جاریہ الحمد للہ جاری و ساری ہے اور انشاء اللہ رہے گا۔

پاکستان کے سیاسی و علمی حالات میں ان کی قربانیوں کے پائندہ نقوش دارالعلوم حقانیہ، جہاد افغانستان، علوم دینیہ کی نشر و اشاعت، تصانیف و تالیفات۔ الغرض ان کی زندگی ایک روشن ستارہ تھی۔ اور انشاء اللہ امید ہے کہ اب بھی یہ سارے فیوض و برکات آپ حضرات کے ذریعہ جاری رہیں گی۔

مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ کے ماحول میں سب ہی حضرات حضرت مرحوم کی جدائی سے دل گرفتہ ہیں۔ مدرسہ میں قرآن پاک کی مجلس کے ساتھ تقریباً تمام اساتذہ و مدرسین نے حضرت رح کی طرف سے طواف و تلاوت کا بعد اہتمام رکھا جو آخرت میں ان کے لیے بہترین تحفہ ہوگا۔ تمام اہل تعلق کو اہل صولتیہ

کی طرف سے سلام مسنون اور تلقینِ صبر۔ والسلام مع الاکرام
(آپ کا: محمد مسعود شمیم ناظم مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ)

محمد یونس حقانی (ہزاروی) و حمد اللہ عثمانی — جدہ

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کے انتقال کی خبر سے رنج و الم کی انتہا ہوگئی، اس دردناک صدمے سے مغموم ہونا ایک فطری امر ہے۔ چونکہ حضرت شیخ الحدیث مرحوم کی دینی خدمات اور سیاسی تدبر و قیادت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دینی اور سیاسی حلقے ایک روایتی امین سے محروم ہوگئے ہیں جو لامحالہ عقیدتمندوں کے لیے ایک سانحہ عظیمہ سے کم نہیں۔

اس حادثۂ جانکاہ کی اطلاع پاکر یہ یقین نہیں آرہا تھا کہ آج ہم اپنے مرشد اور اس روحانی رشتے کے سائے کو کھو بیٹھے ہیں اور ان کی مشفقانہ دعاؤں کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ہم سے منقطع ہوگیا ہے۔

ان کے غم فراق میں "اُسرۂ کریمہ" کے ساتھ شمع توحید و رسالت کے پروانوں کا یہ یتیم ٹولہ بھی برابر کا شریک ہے۔ فجزاکم اللہ عنا خیر الجزاء
بارگاہ رب العزت میں دستِ بدعا ہیں کہ وہ بزرگوار مرحوم کو خدمتِ دین کے صلے میں بلند درجات اور اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

{(محمد یونس حقانی (ہزاروی) فاضل جامعہ حقانیہ۔ مولوی حمد اللہ عثمانی، مولوی مستقیم شاہ (فضلاء جامعہ بنوری ٹاؤن) مولوی حمید اللہ (فاضل دار العلوم کراچی) و دیگر احباب جدہ، سعودی عرب}

ممتاز خان — مکہ معظمہ

اس غم میں میں آپ لوگوں کے ساتھ برابر کا شریک ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے والد بزرگوار کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (ممتاز خان، مکہ معظمہ)

مولانا غلام سرور حقانی — ریاض

حضرت اقدس شیخ الحدیثؒ کے انتقال کی خبر سے بڑا دکھ ہوا، دلی صدمہ پہنچا ہم ایک مہربان استاد کے سایۂ شفقت سے محروم ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

حافظ عنایت الرحمٰن — ریاض

حضرتِ شیخؒ کی برکات نہ صرف آپ کے اوپر بلکہ حضرت شیخؒ کے فیوضات تمام اہلِ پاکستان و افغانستان کے مسلمانوں پر تھے۔ حضرت شیخؒ کی وفات کا صدمہ ہم سب کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ صرف اِنّا لِلّٰہ کے سوا اور حضرتِ شیخؒ کے حق میں دعا خمس الاوقات کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا جاسکتا۔
(حافظ عنایت الرحمٰن، ریاض، سعودی عرب)

جمعیۃ الہلال الاحمر السعودی

آپ کے والد صاحب قبلہ بزرگوار کی وفات کی خبر مجھے ملی اور میرا دل غم سے بھر گیا۔ یقیناً یہ جدائی عظیم حادثہ ہے اور یہ امتحان بھی بہت بڑا ہے۔ (ہدایت الرحمٰن مکۃ المکرمہ)

اورنگ زیب — ریاض

مرحوم و مغفور بہت بڑے عالم، متقی و پرہیزگار انسان تھے۔ خدائے ذوالجلال اپنے حبیبؐ کے صدقے میں محترم مرحوم کو اپنی بے پایاں رحمتوں میں داخل فرمائے اور انہوں نے جو دینِ مبین کی شمع روشن فرمائی ہے خدا تعالیٰ آپ کو اس شمع کو روشن رکھنے کی توفیق و ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)
(اورنگزیب۔ ریاض سعودی عرب)

قاری عبد الرؤف — جدہ

پرسوں اخبار سے معلوم ہوا کہ حضرتؒ اس دُنیا فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
معلوم ہونے پر مکہ مکرمہ گیا اور حضرتؒ کی مغفرت اور بخشش کے لیے عمرہ اور دعائیں کیں۔ نماز کے بعد احباب کو جمع کیا اور حرم شریف میں ختم قرآن کیا۔ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور آپ کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (قاری عبد الرؤف۔ جدہ)

عبد السجود — مکۃ المکرمہ

کل اچانک اخبار میں قبلہ و کعبہ حضرت شیخ الحدیثؒ استاد صاحب کے انتقال سے باخبر ہوا۔ قبلہ بزرگوارم حضرت صاحبؒ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (عبد السجود۔ مکہ مکرمہ)

سید محمد عارف شاہ — مدینہ منورہ

حضرت مولانا عبد الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے انتہائی افسوس ہوا۔ اللہ پاک مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین
حضرت مولانا مرحوم پاکستان کے آخری محدث تھے جن کے اندر محدثین کی سی شان اور صفات موجود تھیں۔ آپ سراپا اخلاق و محبت و شفقت تھے۔ تہہ دل سے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کا صحیح جانشین بنائے۔ (سید محمد عارف شاہ مدینہ منورہ)

مولانا سعید احمد مدرس مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ

حضرت شیخ الحدیثؒ کی ذاتِ گرامی ابناءِ دار العلوم دیوبند اور اہلِ مسلک

سب کے لیے روحانی باپ کی حیثیت رکھتے تھے۔ حضرتؒ کی وفات پر یہاں علماء حق اور اہلِ اسلام ایک دوسرے سے تعزیت کر رہے ہیں، کیونکہ حضرتؒ سب کے سرپرست تھے۔ (مولانا سعید احمد مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ)

سیف الاسلام سیف ——— دہران

ریڈیو پر یہ افسوسناک خبر سُنی کہ آپ کے والد محترم اور ہمارے قابلِ احترام "مولانا صاحب" اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون یہ سُنکر دل کو بے حد صدمہ ہُوا۔ ویسے تو سارا زمانہ مولانا صاحبؒ کا قدردان ہے اور ساری دُنیا ان کی عقیدتمند رہی ہے لیکن ہمارے خاندان کا جو دلی رشتہ مولانا صاحبؒ کے ساتھ رہا ہے وہ شاید کم لوگوں کو نصیب ہُوا ہو۔

(سیف الاسلام سیف - دہران، سعودی عرب)

محمد شریف ——— سعودی عرب

ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد دُکھ اور دلی صدمہ ہُوا کہ آپ کے والد محترم اور بے شمار علمائے حق کے روحانی باپ حضرت شیخ الحدیث صاحب رحلت فرما گئے ہیں ——— حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات بھی مسلمانوں کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے مگر قضائے الٰہی کے سامنے سرِ تسلیم خم ہے۔ (محمد شریف، سعودی عرب)

میاں مومن ——— مدینہ منورہ

۷/۹/۸۸ کو حرم نبویؐ کے جوار میں ریڈیو پاکستان سے حضرت العلامؒ شیخ الحدیث لامع النور مخدوم و مطاع نیازمندگان استاذ العلماء کی وفات کی خبر سُنکر بے اختیار اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور شدید صدمہ کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا گیا۔ ہمیں احساس ہے کہ علمی حلقوں، علماء، اساتذہ، طلباء اور خصوصاً آپ لوگوں کے لیے اپنے استاذِ محترم، مرشدِ اعظم پدرِ بزرگوار کی وفات کا یہ افسوسناک واقعہ کتنا شاق گذرا ہوگا اور موت العالِم موت العالَم کے مصداق اعلیٰ حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات کی خبر صلحاء، اولیاء، مجاہدین و مہاجرین اور دیگر عالمِ اسلام کے لیے نہایت پریشانی کا باعث ہُوا ہوگا۔

دارالعلوم حقانیہ جس نے حضرتؒ کے زیرِ سایہ دنیا کے کونے کونے میں، عرب و عجم میں، یورپ و پچھم میں علماء و مبلّغین کی تیاری کی اور میدانِ جہاد میں دشمن کا سر نیچا کرنے کے لیے مجاہدین کو کمانڈر فراہم کیے، آہ! وہ مربی و مرشد چل بسا، لیکن انشاء اللہ انہوں نے جس محنت و محبت سے دارالعلوم حقانیہ کی آبیاری کی انشاء اللہ تا قیامت زندہ و پائندہ رہے گا۔

المحترم! خبر سُننے کے بعد حرم نبوی میں بعد نماز مغرب جبکہ اکثر دوست و احباب جمع تھے فاتحہ پڑھی اور مرحوم کی مغفرت اور درجاتِ عالیہ کے لیے قرآن کا ختم ہُوا، ان کی روح کو ایصالِ ثواب پہنچایا گیا جس میں کثیر تعداد میں ساتھی شریک ہوئے۔ (میاں مومن - مدینہ منورہ)

متحدہ عرب امارات

مولانا محمد فہیم ——— دوبئی

حضرتؒ کی وفات کی خبر ایک بجلی تھی جو دل پر گری۔ موجودہ ارتداد اور بے دینی کے دور میں ایسی برگزیدہ اور متبرک ہستیوں کا اُٹھ جانا علاماتِ قیامت سے ہے ——— سُرخ رُوس کو دھکیلنا اور پے در پے شکست دینا حضرت شیخ الحدیثؒ کی حکمت و تدبیر اور دعاؤں کا نتیجہ ہے اور افغانستان میں مخلص علماء، فضلاء اور طلباء کی سرفروشی حضرت شیخؒ کے مجاہدانہ ترغیبات ہیں ؎

لوانی اقسمت ماکنت کاذبا
بان لم یرا الزاوان خیراً یعاد لهٗ

(مولانا محمد فہیم دوبئی)

سید محبوب علی شاہ ——— متحدہ عرب امارات

تلقینا نباء وفاۃ والدکم فقید الامۃ العلامۃ شیخ الحدیث عبد الحقؒ ولایسعنا فی ھٰذ المصاب الا انہ تنفرغ الی المولیٰ عزوجل انہ یلھمکم وایانا جمیعا الصبر..... ھنا جمیع افراد اسرتی یقدموا لتعزیۃ ویشارکونکم فی ھٰذا المصاب. (احقر سید محبوب علی شاہ متحدہ عرب امارات)

ارشاد احمد ——— ابوظہبی

آج ۳ بجے پاکستانی ریڈیو سے خبروں میں حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کی وفات کی اچانک خبر سُنکر دل کو بہت بڑا صدمہ پہنچا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حضرتؒ کی مغفرت کی دعا مانگی کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیثؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(ارشاد احمد بدیع زاہد ابوظہبی)

احسان اللہ مضطر ——— دوحہ قطر

آج اپنے پیر و مرشد حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کی اچانک وفات کی خبر سُنکر دل کو جو صدمہ پہنچا قلم اس کے لکھنے سے قاصر ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ حضرت شیخ صاحبؒ کی جدائی آپ کی برداشت سے باہر ہوگی، لیکن حضرت شیخ صاحبؒ کی ناگہانی رحلت پر صرف آپ نہیں پاکستان کے جملہ طلباء، جملہ علماء، جملہ عوام اور انڈیا کی مسلم آبادی، عرب ممالک، افغانستان یعنی جو بھی اسلامی ممالک ہیں حضرت شیخؒ کی جدائی میں رو رہے ہیں۔

(احسان اللہ مضطر، دوحہ قطر)

محمد فاروق الشیخ ــــ شارجہ

بس خبر کا نظر سے گذرنا تھا کہ جیسے میرا سب کچھ چھین لیا گیا ہے۔ بہرحال اپنے آپ کو حوصلہ دیا کہ حضرت مولانا عبدالحق رح اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس امانت تھے سو اللہ تعالیٰ نے اپنی امانت واپس لے لی ہے۔ حضرت رح کی وفات سے مسلک دیوبند سے تعلق رکھنے والے خصوصاً اور پوری دُنیا کے مسلمان عموماً ایک روحانی مذہبی سکالر سے محروم ہوگئے ہیں۔

(محمد فاروق الشیخ، شارجہ متحدہ عرب امارات)

سید علی شاہ ــــ العین

محترم! اخبار میں پڑھا کہ جناب کے والد محترم کا انتقال ہوگیا ہے، یہ خبر بجلی بن کر گری۔ حضرت رح نے ساری عمر اسلام کی خدمت میں گذاری۔ پوری قوم ایک عظیم عالم دین اور ایک راہنما سے محروم ہوگئی ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ حضرت رح کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس عطا فرمائے۔ (آمین)

(آپ کا خیر اندیش، سید علی شاہ ــ العین)

لائق شاہ ــــ العین یو اے ای

اخبار میں پڑھا کہ جناب کے والد محترم کا انتقال ہوگیا ہے، اس خبر کو پڑھ کر دل کو سخت صدمہ ہوا کیونکہ حضرت رحمہ اللہ نے جو خدمت اسلام کے لیے کی ہے تو شاید صدیوں میں بھی ایسی شخصیت کا پیدا ہونا مشکل ہے۔ (خیر اندیش: لائق شاہ العین یو اے ای)

مولانا محمد اکبر حقانی ــــ العین ابوظہبی

مؤرخہ ۷/۹/۸۸ کو حضرت مولانا عبدالحق صاحب رح کا خیر ہسپتال پشاور میں انتقال ہوگیا، خبر تھی یا بجلی آگری، تھوڑی دیر سکتہ رہا پھر بے اختیار کلمہ ترجیع زبان پر آیا۔ گویا ہم اپنے مشفق اور مہربان قائد اور شیخ سے محروم ہوگئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

اللّٰھم اجرنا فی مصیبتنا وعوضنا خیرًا منھا للّٰہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شیٔ عندہ بمقدار ان العین تدمع والقلب یحزن ولانقول الا مایرضی ربنا وانا بفراقك یا شیخ لمحزونون۔ لقد راح عنا شیخنا وقائدنا۔

فذلك رزء یؤلم القلب یعمدہ

حدائقہ علم قد بکت بفراقہ

کذلك اعلام بکتہ وفد وفد

مولانا محمد اکبر حقانی
العین۔ ابوظہبی

ہمایوں ــــ العین، ابوظہبی

آپ کی وفات سے نہ صرف ہم بلکہ پاکستان اور پاکستانی قوم ایک نہایت نڈر اور غیرت مند لیڈر سے محروم ہوگئی ہے۔ آپ کی وفات سے پاکستان میں زبردست خلا پیدا ہوگیا ہے۔ آپ کی ذات اسلامی نظام کے لیے مشعل کے مترادف تھی میں حیران ہوں کہ یہ خلا کس طرح پُر ہو سکے گا۔ میرے پاس آپ کی خوبیوں کے لیے الفاظ کا اتنا ذخیرہ نہیں ہے کہ میں بیان کر سکوں۔ (ہمایوں، العین ابوظہبی)

شبیر احمد ــــ الخبر دفاع جوئیہ

آج رات ۹ بجے کی خبروں میں حضرت امیر شریعت شیخ الحدیث استاذ العلماء مولانا عبدالحق صاحب رح کی وفات کی خبر سُنی تو دل کو سخت صدمہ ہوا۔ علمائے حق دنیا سے چل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مرحوم کے طفیل ہم سب پر فضل فرمائے اور مرحوم کو مولا کریم کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے۔ (شبیر احمد۔ الخبر دفاع جوئیہ)

عبیداللہ القادری ــــ شارجہ

حضرت قبلہ عالم نوراللہ مرقدہ کے انتقال کی خبر بذریعہ جنگ اخبار پڑھ کر قلق ہوا، کیونکہ خبر ایک دن بعد کی اخبار کے ذریعے معلوم ہوئی تو اور بھی زیادہ صدمہ اور افسوس ہوا کہ نماز جنازہ میں شرکت نہیں کر سکا۔

یہ عاجز حضرت عتیق اللہ صاحب نقشبندی مجددی کا فرزند اصغر ہے اور حضرت قبلہ عالم کے جیسے کہ ہمارے بزرگوار والد صاحب کے ساتھ تعلقات تھے، اسی وجہ سے ہم سے بے پناہ محبت اور شفقت فرماتے تھے اور ہم اپنے بزرگوار والد صاحب کی وجہ سے اپنا حقیقی چچا تصور کرتے تھے۔ خدائے پاک حضرت قبلہ عالم کے درجات بلند فرمائیں اور ان کی رفاقت انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ فرمائیں۔ (عبیداللہ القادری۔ شارجہ)

عبدالمتین، سید اکبر ــــ ابوظہبی

حضرت الاستاذ کی وفات کی خبر سُنکر بے حد رنج و اندوہ ہوا۔ مرحوم امت کے لیے رحمت کا سایہ تھے۔ اب ہم شب و روز ان کی مغفرت کی دُعا ہی کرتے رہیں گے۔ (عبدالمتین، سید اکبر، ابوظہبی)

فضل اکبر ــــ ابوظہبی

جب سے حضرت شیخ الحدیث رح کے انتقال کی خبر نظروں سے گذری دل پریشان ہے، بے شک ہم اللہ پاک کی مخلوق ہیں اور اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنے والے ہیں۔ اللہ پاک حضرت شیخ الحدیث مرحوم کو اپنے دامن رحمت میں

محفوظ کریں۔ (فضل اکبر ابوظہبی)

پیر سید علی ——— ابوظہبی

بذریعہ اخبار یہ جانکاہ خبر ملی کہ مولانا محترم اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

یہ نقصان نہ صرف آپ کے گھرانے کا ہے بلکہ پورے عالم اسلام کے لیے یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ جس طرح ہر طبقۂ فکر و نظر کے لوگ ان کے جنازے میں شریک ہوئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانائے محترم ایک غیر متنازعہ شخصیت اور ہر دلعزیز عالم تھے۔ دینِ اسلام کے لیے ان کی خدمات تاحیاتِ انسانی یاد رکھی جائیں گی۔ ان جیسے فرشتہ صفت انسان کی مغفرت تو بلاشبہ ہوئی ہوگی لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر لحہ ان کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عنایت کرے۔ (پیر سید علی، ابوظہبی)

جمعیۃ اہل سنّت والجماعت ——— دوبئی

جمعیۃ اہل سنت والجماعت کا ایک ہنگامی تعزیتی اجلاس جمعیۃ کے مرکزی امیر حضرت مولانا محمد فہیم کی صدارت میں مرکزی دفتر قصیص ۳ء دبئی میں منعقد ہوا جس میں جمعیۃ کے بانی و سرپرست اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق خان المدنی نے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے سرپرستِ اعلیٰ، متحدہ شریعت محاذ پاکستان کے صدر اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے بانی و مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ایک بہت ہی عظیم قومی المیہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیث زندگی بھر حق کی سربلندی اور باطل کی سرکوبی کے لیے سینہ سپر رہے۔ خدمتِ حق کو آپ نے اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا۔ پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام اور باطل قوتوں کے خاتمے کے لیے آپ ہمیشہ کوشاں رہے، خاص کر ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں قومی اسمبلی میں قادیانیت کے مقدمہ میں مسلمانوں کی نمائندگی اور ترجمانی کا حق ادا کر دیا، جس کے نتیجے میں پاکستان کی قومی اسمبلی نے وہ تاریخ ساز فیصلہ کیا جس میں قادیانی اور لاہوری مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔

افغانستان میں روسی یلغار کے بعد حضرت شیخؒ نے مجاہدین کے اصولی مؤقف کی نہ صرف حمایت کی بلکہ عملی طور پر ان کی سرپرستی فرماتے رہے۔ آپ کے ہزاروں شاگرد اس وقت بھی محاذِ جنگ پر دشمن کے خلاف نہ صرف برسرپیکار ہیں بلکہ محاذِ جنگ اور مجاہدین کی سپریم کونسل میں قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

آپ کا سب سے بڑا کارنامہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا قیام ہے جس کو دینی و علمی حلقوں نے پاکستان کا "دارالعلوم دیوبند" قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ کی ان دینی و علمی اور ملکی و ملی خدمات کو نہ صرف ہمیشہ یاد رکھا جائے گا بلکہ آنے والی نسلیں ان سے ہمیشہ مشعلِ راہ کا کام لیں گی۔

اجلاس سے جمعیۃ کے مرکزی امیر مولانا محمد فہیم، مولانا خلیل الرحمٰن، مولانا امیر محمد جان، مولانا محمد اسمٰعیل عارف، مولانا محمد شعیب حقانی، قاری محمد یعقوب اور حافظ محمد بشیر احمد چیمہ نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے رفع درجات اور ان کے پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی گئی۔ اور حضرت شیخ الحدیثؒ کے تمام متعلقین سے حضرت شیخؒ کے مشن کو زندہ رکھنے اور آگے بڑھانے کی اپیل کی گئی۔

(بشیر احمد چیمہ سیکرٹری اطلاعات جمعیۃ اہل سنت والجماعت۔ دوبئی)

محمد شعیب حقانی ——— شارجہ

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ رحمۃً واسعۃً کی موت کی خبر سن کر بے انتہا صدمہ ہوا، دل دھڑکنے لگا اور ایک سکتہ کا عالم طاری ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھتا رہا، کافی دیر پڑھنے کے بعد ہوش سنبھالا ــ جناب والا! آپ کو تو یقیناً بہت گہرا صدمہ ہوا ہوگا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت مرحوم و مغفور کی رحلت سے پوری حقانی برادری یتیم ہوگئی ہے۔ ہم حضرتؒ کی موت سے بے انتہا پریشان ہیں۔

(محمد شعیب حقانی/شارجہ)

شاہد فاروق ——— ایران

آج ریڈیو نے حضرت شیخ الحدیثؒ کی وفات کی خبر نشر کی تو اسی طرح فکر اور غم ہوا جس طرح کہ اپنے والد کی وفات پر ہوتا ہے۔ خدا گواہ ہے دل بڑا غمزدہ ہے۔ اب ہم سب کی خدا پر آس ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت مرحوم کو اپنی بارگاہ میں رحمتوں سے نوازے۔

(شاہد فاروق، ریڈیو تہران/ایران)

صغیر حسین ——— اُردن

آپ کے والد بزرگوار شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات کی خبر پڑھ کر بہت دُکھ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا صاحبؒ کے انتقال سے ملک ایک ممتاز عالم دین سے محروم ہوگیا ہے۔ میں مرحوم کو اُس زمانے سے جانتا ہوں جب میں کپتان تھا۔ بھائی جان منیر صاحب کے ساتھ ہماری اکثر ملاقاتیں مولانا صاحب مرحوم سے ہوا کرتی تھیں۔ مولانا صاحب مرحوم نہ صرف خود ایک عالم دین تھے بلکہ ان سے ہزاروں علماء نے فیض حاصل کیا۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

صغیر حسین /سفیر پاکستان متعینہ اُردن